نام:______________________ سیکشن:______________ تاریخ:______________

تفہیم

ٹیلی ویژن ایک مفید ایجاد ہے اس کے کئی پروگرام بچوں کی ذہنی نشوونما پر اثر انداز ہو رہے ہیں ۔ والدین یہ سمجھتے ہیں کہ ٹیلی ویژن کے پروگراموں میں مصروف ہونے پر وہ آپس کے لڑائی جھگڑوں سے نجات پاتے ہیں ۔ بچوں کا شور ان کے کام میں دخل انداز ہوتا ہے اور کھیل کود کے درمیان بچوں پر نظر رکھنی پڑتی ہے ۔ بچوں کو ٹی وی پروگراموں میں مصروف رکھا جاتا ہے ۔ جو نہ صرف بچوں کی شخصیت بگاڑنے ہیں بلکہ زندگی کے لیئے بہت بڑا خطرہ ہے ۔

کم عمری میں ہی ان کو سنوارا جا سکتا ہے ۔ اس میں سب سے زیادہ ہاتھ ماں باپ کا ہوتا ہے بچے کو اچھے طور طریقے سکھانے میں والدین کے بعد عزیزوں ہمسائیوں ، اساتذہ اور دوستوں کا ہاتھ ہوتا ہے ۔ میڈیا سب سے آخر میں آتا ہے ۔ لیکن والدین ضروریات زندگی کی تگ و دو میں اس قدر مصروف ہیں کہ بچوں کو غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع فراہم نہیں کر سکتے ۔ والدین سے رابطہ کم ہونے کی صورت میں وہ ٹی وی کا سہارا لیتے ہیں ۔ ٹی وی پر معلوماتی کم اور تشدد آمیز پروگرام زیادہ ہیں حتیٰ کہ کارٹون جیسے پروگراموں میں بھی تشدد اور مار پیٹ دکھائی جاتی ہے ۔ انھیں دیکھ کر بچے کو مسئلے کا حل تشدد ہی میں نظر آتا ہے ۔

پاکستانی چینل بھی اب مغربی چینلوں کی تقلید میں منفی کردار کی کامیابی دکھاتے ہیں ۔ بڑوں کا ادب ، چھوٹوں پر شفقت ، ہمدردی اور صبر جیسی اقدار بے معنیٰ لگتی ہیں ۔ بچوں کو ٹی وی سے روکنا نہیں چاہیے کیونکہ جس کام سے انھیں منع کیا جائے وہ وہی کرتے ہیں ٹی وی دیکھنے کا وقت مقرر کیا جائے ۔ بیڈروم سے ٹی وی ہٹا لینا چاہیے ۔ ان کے ساتھ خود بیٹھ کر معلوماتی پرگرام دیکھیں اور بچوں کو معلوماتی کہانیاں پڑھنے کی عادت ڈالیں

سوال نمبر۱: ٹیلی ویژن کو مفید ایجاد کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: ____

____

سوال نمبر۲: والدین ٹی وی کو نجات کا ذریعہ کیوں سمجھتے ہیں؟

جواب: ____

____

سوال نمبر۳: ٹی وی بچوں کی شخصیت پر کیا منفی اثر ڈالتا ہے؟

جواب: ____

____

سوال نمبر۴: ٹی وی کے استعمال میں کیا احتیاط کرنی چاہیے؟

جواب: ____

____

سوال نمبر۵: مندرجہ ذیل الفاظ کا انگریزی میں ترجمہ لکھیئے

۱۔مصروف__________ ۲۔خطرہ__________ ۳۔والدین__________ ۴۔کارٹون__________

LIVEWORKSHEETS